

20198 - کرائے کھیلنے کا حکم جس میں شرک اور جھکنا شامل ہے

سوال

میں ایک تعلیمی ادارے میں کنگ فو (کرائے) سیکھ رہا ہوں، اور تقریباً چار برس سے اسی معلم سے سیکھ رہا ہوں، اور اب میں اس کے قریبی طلبا میں شامل ہونے لگا ہوں جنہیں اس نے باقی طلبا سے مخصوص کر رکھا ہے، تا کہ انہیں لڑائی کے زیادہ اسلوب سکھائے، اور اس نے مجھے بیماری اور اس کا چائنی علاج (یا کھیل کے معین اور مخصوص طریقے) سکھائے ہیں۔

ٹریننگ سینٹر میں اس وقت میری حالت یہ حتمی تقاضا کرتی ہے کہ میں ٹریننگ سینٹر میں مزید افراد کو ٹریننگ کے لیے لاؤں، اور شخصی طور پر بھی میری نیت یہی ہے کہ میں ٹریننگ سینٹر میں مزید افراد لاؤں جو اپنا دفاع کرنا سیکھ سکیں، لیکن اس ٹریننگ سینٹر میں مشکل یہ ہے کہ وہ دو قسم کا شرک - اکبر - وقفہ وقفہ سے ہوتا ہے، چاہے ٹریننگ دینے والا معلم طالب کو اس پر مجبور نہیں کرتا جب تک کہ طالب علم خود اس میں رغبت نہ رکھتا ہو۔ تو کیا اس ٹریننگ سینٹر میں لوگوں کو ٹریننگ کی غرض سے کہ وہ اس شریکہ کام میں شریک ہوں حرام ہو گا، اور کیا اگر وہاں لائے جانے بچے ہوں تو بھی حکم ایک ہی ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مختلف قسم کی وہ ایکسر سائز کرنا اور کھیلنے جو شرعی حکم کے مخالف نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کا مقصد پورا کرتی ہوں ان امور میں شامل ہوتی ہیں جن پر شریعت نے ابھارا ہے تا کہ جسمانی صحت اور بدنی قوت اور عقل کی سلامتی بحال رہے، اور اس کی مشروعیت پر کتاب و سنت کے دلائل ملتے ہیں، بلکہ اس پر ابھارا بھی گیا ہے۔

لیکن بعض حالات میں یہ کھیل اور ورزش حرام ہو جاتی ہیں، اور حرمت اس کی ذاتی بنا پر نہیں، بلکہ اس لیے کہ اس کی بنا پر کچھ حرام امور سرانجام دیے جاتے ہیں، اور یہی چیز سائل کی ذکر کردہ چیز پر بھی منطبق ہوتی ہے۔

شرعی مخالفت کے وقوع کی مثال یہ ہے کہ: غیر اللہ کے لیے جھکنا اور رکوع کرنا حرام ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" ایک شخص کہنے لگا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں جب کوئی شخص اپنے دوست کو ملے تو

کیا وہ اس کے لیے جھک جائے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نہیں"

تو وہ شخص کہنے لگا: تو وہ اس سے معانقہ کرے اور اس کا بوسہ لے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نہیں"

تو وہ شخص کہنے لگا: تو کیا وہ اس سے مصافحہ کر لے؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جی ہاں، اگر چاہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2728) ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3702) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (160) میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"سلام کے وقت جھکنا ممنوع کردہ افعال میں شامل ہوتا ہے، جیسا کہ ترمذی شریف کی حدیث میں وارد ہے:

صحابہ کرام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آیا جب کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو ملے تو کیا وہ اس کے لیے جھک جائے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نہیں"

اور اس لیے بھی کہ رکوع اور سجود اللہ عزوجل کے علاوہ کسی کے لیے کرنا جائز نہیں"

دیکھیں: مجموع الفتاوی (1 / 377)۔

اگر آپ جانتے ہیں کہ جس شخص کو آپ اس ٹریننگ سنٹر میں شرکت کرنے کی دعوت دے رہے ہیں وہ کسی حرام یا

شرك كى كوئى قسم كا مرتكب هو گا تو آپ كے ليے ايسا كرنا جائز نهى، چاہے وہ شخص بڑى عمر كا هو يا بچہ هو.

كيونكه اس ميں گناہ و معصيت ميں معاونت هوتى هے، اور الله سبحانه و تعالى كا فرمان هے:

اور تم نيكي و بهلائي كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرتے رهو اور برائى و معصيت اور نافرمانى ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو المائدة (2).

الله تعالى هميں اور آپ كو ايسے كام كرنے كى توفيق نصيب فرمائے جو اسے پسند هيں، اور جن سے وه راضى هوتا هے، اور الله تعالى همارے نبى محمد صلى الله عليه وسلم اور ان كى آل اور صحابه كرام پر اپنى رحمتيں نازل فرمائے.

والله اعلم .